

محبت کے کشش

نمبر 3561

ایک خطبہ

جمعرات، 26 اپریل، 1917 کو شائع ہوا

سی۔ ایچ۔ سرجین کے ذریعہ

میٹروپولیٹن ٹیبیرنیکل، نیوٹنگٹن میں دیا گیا

خُداوند نے مجھ پر قدیم سے ظاہر کیا، یہ کہتے ہوئے، ہاں، میں نے تجھ سے دائمی محبت کی ہے؛ اس لیے میں نے تجھے شفقت“ کے ساتھ کھینچ لیا۔
(یرمیاہ 31:3)

اس سیاق سے یہ واضح ہے کہ یہ عبارت بنیادی طور پر خدا کے قدیم لوگوں، یعنی ابراہیم کی نسلوں کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ اُس نے انہیں قدیم زمانے سے چُن لیا اور دنیا کی قوموں سے جدا کر دیا۔ اُن کا انتخاب تاریخ میں ایک بڑے باب کو بھر دیتا ہے اور نبوت میں شاندار چمک کے ساتھ ظاہر ہوتا ہے۔ ایک وقفہ ایسا بھی آیا جب انہوں نے عجیب اتار چڑھاؤ کا سامنا کیا، سخت آزمائشوں سے گزرے، اور اپنی ذہنی ضد اور دل کی سختی کی وجہ سے بدنامی کمائی۔ پھر بھی، ایک شاندار مستقبل اُن کا منتظر ہے جب وہ اپنے خداوند خدا کی طرف دوبارہ رجوع کریں گے، اپنی سرزمین میں بحال کیے جائیں گے، اور ناصرت کے یسوع کو یہودیوں کے بادشاہ، اپنے مسح شدہ بادشاہ کے طور پر تسلیم کریں گے۔

تاہم، ان الفاظ کے لغوی معنی کو کم کیے بغیر، جو عبرانی نبی نے عبرانی قوم سے کہے تھے، ہم ان کو خدا کی کلیسیا کے تمام نجات یافتہ خاندان اور اس مقدس جماعت کے ہر الگ فرد کے لیے خدا کا کلام تسلیم کر سکتے ہیں۔ ہر مسیحی، جس کا ایمان اس گواہی کو سمجھ سکتا ہے، اسے اپنے لیے اپنانے کا حق رکھتا ہے۔ جیسا کہ کئی ایمانداروں نے سنا، اسی طرح ہر ایماندار روح القدس کی آواز کو یہ الفاظ کہتے ہوئے اپنے کانوں میں سن سکتا ہے: "ہاں، میں نے تجھ سے دائمی محبت کی ہے؛ اسی لیے میں نے شفقت کے ساتھ تجھے اپنی طرف کھینچ لیا ہے۔"

آج رات ہم دو باتوں پر مختصر گفتگو کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں: ناقابل بیان نعمت، "میں نے تجھ سے دائمی محبت کی ہے" اور "ناقابل انکار ثبوت،" اسی لیے میں نے شفقت کے ساتھ تجھے اپنی طرف کھینچ لیا ہے۔

یہ یقین دہانی کتنی عظیم اور قیمتی ہے، یہ نعمت کتنی بے قیمت ہے کہ انسان خدا کی محبت، اور وہ بھی دائمی محبت میں شامل ہو؟ ہمارا خدا لا محدود مہربانی کا خدا ہے۔ وہ اپنی تمام مخلوقات کے ساتھ بھلائی کا برتاؤ کرتا ہے۔ اس کی نرم رحمتیں اس کے تمام کاموں پر محیط ہیں۔ وہ تمام انسانوں کے لیے بھلا چاہتا ہے۔ وہ کس شدت اور کس جذبے کے ساتھ اسے بیان کرتا ہے! "جیسا کہ میں زندہ ہوں، خداوند خدا فرماتا ہے، مجھے شریر کے مرنے میں کوئی خوشی نہیں؛ بلکہ اس میں کہ شریر اپنی راہ سے باز آئے اور زندہ رہے" (حزقی ایل 33:11)۔ اور جو کوئی تمام انسانی نسل سے، جو اپنے گناہوں پر تائب ہو، یسوع کی طرف رجوع کرے، جو گنہگاروں کا نجات دہندہ ہے، وہ اس میں ماضی کے لیے معافی اور مستقبل کے لیے فضل پائے گا۔

یہ عمومی حقیقت، جسے ہم نے ہمیشہ مضبوطی سے قائم رکھا ہے، جس پر کبھی شک کی کوئی وجہ نہیں دیکھی، اور جسے ہم نے اپنی خدمت کے دائرے میں جہاں تک ممکن ہوا، پھیلایا ہے، اس حقیقت سے بالکل متصادم نہیں کہ خدا نے انسانوں میں سے ایک منتخب قوم چنی ہے، جنہیں اس نے محبت دی، پہلے سے جانا، اور دنیا کی بنیاد ڈالے جانے سے پہلے تمام روحانی برکات کا وارث بننے کے لیے مقرر کیا۔

ایک منتخب قوم کے طور پر، وہ خدا کی محبت کا خصوصی مرکز ہیں۔ ان کی خاطر فضل کا عہد باندھا گیا، ان کے لیے مسیح کا خون کلوری پر بہایا گیا، اور ان میں خدا کی روح ان کی نجات کے لیے مؤثر طریقے سے عمل کرتی ہے۔ ان کے لیے اور ان سے یہ کلمات کہے گئے ہیں: "میں نے تجھ سے ہمیشہ کی محبت کی ہے"۔ یہ محبت محض خیر خواہی سے بہت برتر ہے۔ یہ محبت ایسے بلند پہاڑ کی مانند ہے جو سمندر پر غالب ہو، یہ محبت زیادہ مہربان، گہری، اور زیادہ شیریں ہے اس عام عنایت سے جو زمین کو سورج کی روشنی سے چمکاتی ہے یا صبح کی شبنم کے قطرے بکھیرتی ہے۔ یہ محبت اپنی قدر و قیمت کو اس خون کے قطروں میں ظاہر کرتی ہے جو نجات دہندہ کے دل سے نکلے اور ان روحوں کے لیے اپنی ذاتی، ناقابل تغیر مہربانی کو ظاہر کرتی ہے جنہیں محبت کی تحفہ دیا گیا۔

پاک روح کے تحفے میں، جو ان کی نجات کی مہر اور ان کی گود لینے کی نشانی ہے۔ پس روح خود ہماری روح کے ساتھ گواہی دیتی ہے کہ ہم خدا کے فرزند ہیں۔ اب تھوڑی دیر کے لیے غور کریں

یہ انمول تحفہ۔ I

آئیں ہم عبارت کو الفاظ کے لحاظ سے غور سے دیکھیں۔ "میں نے تجھے محبت کی۔" کون بول رہا ہے؟ "میں"، عظیم "میں ہوں"، یہوہ رب۔ صرف ایک خدا ہے، اور وہ خدا سب چیزوں میں بھر پور ہے۔ "اسی کے وسیلے سے سب چیزیں بنائی گئیں، اور اسی کے ذریعے سب چیزیں قائم ہیں۔" وہ دور نہیں ہے، کہ اس کے بارے میں کہا جائے کہ وہ ہم سے لامتناہی دور ہے، حالانکہ آسمان اس کا تخت ہے، کیونکہ وہ ہمارے ساتھ ہے۔ ہم اس میں زندہ ہیں، اس میں حرکت کرتے ہیں، اور اس میں اپنی موجودگی رکھتے ہیں۔

تخیل کی زیادہ سے زیادہ حد بھی خدا کی کسی صحیح تصور کو پکڑنے میں ناکام ہو جاتی ہے۔ عقل کا طاقتور پرندہ، اگر وہ مشہور "البتھروس" سے بھی زیادہ طاقتور ہو، تو وہ بھی خدا کو سمجھنے میں ناکام ہو جائے گا۔ "اے یہوہ! تیری موجودگی انسان کے دماغ سے زیادہ بڑی ہے!" پھر بھی ہم یہ سمجھتے ہیں—تیری آواز ہم تک پہنچی ہے، عظمت سے بھری ہوئی، اس نے "ہمارے کانوں پر واضح آواز میں کہا ہے، "ہاں، میں نے تجھے محبت کی۔"

مسیح میں ایمان رکھنے والے، کیا تم نے یہ سنا ہے؟ کسی مخلوق کی محبت قیمتی ہوتی ہے۔ ہم سڑک پر بھیک مانگنے والے کی محبت کو بھی عزیز رکھتے ہیں۔ ہم اس سے فریب کھا جاتے ہیں۔ ہم اسے چاندی یا سونے سے نہیں ماپ سکتے۔ زیادہ تر لوگ اپنے ہم وطنوں میں سے ان لوگوں کی دوستیاں یا عزت افزائی حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں جو کسی بھی طرح سے مرتبہ، علم، یا دولت میں ممتاز ہوں۔

دنیا کے قابل عزت افراد کی عزت میں جینا ایک خاص کشش رکھتا ہے، مگر جب میں یہ سوال کرتا ہوں کہ خدا کی محبت سے محبوب ہونا کیسا ہوگا، تو ہماری فطرت کے کسی جذبے میں اس کا مناسب موازنہ نہیں ملتا۔ خدا کی محبت سے محبوب ہونا، جس کی عظمت بے حد ہے، جس کی برکت دینے کی طاقت لامتناہی ہے، جس کی وفاداری کبھی نہیں بدلتی، جس کا اٹل پن پہاڑوں کی طرح ثابت قدم ہے—خدا کی محبت سے محبوب ہونا، جو کبھی نہیں مرتا، اور جو ہماری موت کے وقت ہمارے ساتھ ہوگا، جو ہمارے تمام غموں میں کبھی نہیں بدلتا، جو اپنی محبت سے ہمیں اُس دن بچائے گا جب ہم عدالتی کرسی کے سامنے کھڑے ہوں! گے اور زندگی کے آخری خوفناک امتحان سے گزریں گے

اوہ! خدا کا محبوب ہونا! اگر تمہارے خلاف ساری انسانیت کی نفرت ہو، تو یہ شہد ان کی نفرت کو مٹھاس میں بدل دے گا۔ یہ تمہیں بدبختی کی قید سے نکالنے کے لیے کافی ہوگا، غربت کے کمرے سے، ہاں، یا موت کے بستر سے بھی اٹھنے کے لیے۔ تم خود کو فرشتہ محسوس کر سکتے ہو، اور جان لو کہ تم واقعی ایک بادشاہی خون کے شہزادے ہو۔ اگر یہ تمہارے ساتھ سچ ہے، تو تم بے زبانی خوشی میں ان روحوں کی خوشی کی مشابہت کر سکتے ہو جو خدا کو دیکھ کر اس کے عرش کے سامنے اس کی عبادت کرتی ہیں۔

اوہ! خدا کا محبوب ہونا! اگر تمام انسانیت تم سے نفرت کرے، تو یہ شہد ان کی کڑواہٹ کو مٹھاس میں بدل دے گا۔ یہ تمہیں بدبختی کے اندھیرے قید خانے سے، غربت کے کمرے سے، ہاں، یا موت کے بستر سے بھی اٹھا دینے کے لیے کافی ہوگا۔ تم خود کو فرشتہ محسوس کر سکتے ہو، اور جان سکتے ہو کہ تم واقعی ایک شاہی خون کے شہزادے ہو۔ اگر یہ تمہارے لیے سچ ہے، میرے دوست، تو تم بے انتہا خوشی میں ان مبارک روحوں کی مسرت کی مانند محسوس کر سکتے ہو جو خداوند کو دیکھ کر اس کے عرش کے سامنے اس کی عبادت کرتی ہیں۔

محبوب کون ہے؟ "میں نے تجھ سے محبت کی ہے۔" اگر تم کرسکتے ہو تو ان الفاظ کو اپنے اندر جذب کرو، اے مسیحی۔ اس چشمے پر او، یہاں تمہارے لیے حقیقی خوشی ہے۔ ان الفاظ کو اپنے آپ سے زور دے کر دہراؤ، "ہاں، میں نے تجھ سے محبت کی ہے۔" کیا یہ تعجب کی بات نہیں کہ قادر مطلق خدا آدم کی نسل سے کسی سے محبت کرے — اتنے معمولی، اتنے ناپائیدار، اتنے جلد ختم ہوجانے والے انسان سے؟ اگر کوئی فرشتہ چیونٹی کے ٹیلے پر رینگتی ہوئی چیونٹی سے محبت کرے تو یہ عجیب ہوگا، حالانکہ ان دونوں کے درمیان فرق اتنا بڑا نہیں، لیکن ابدی خدا کا ایک فانی انسان سے محبت کرنا عجائبات میں سب سے بڑا عجبہ ہے

اور پھر بھی، اگر اُس نے تمام انسانوں سے محبت کی ہوتی، سوائے میرے، تو یہ مجھے اتنا حیران نہ کرتا جتنا یہ حقیقت کہ اُس نے مجھ سے محبت کی ہے۔ مجھے اُس کی آواز سننے دو جو کہتی ہے، "ہاں، میں نے تجھ سے محبت کی ہے۔" اور فوراً میں عاجزی کے ساتھ بیٹھ جاتا ہوں، شکرگزاری سے مغلوب ہو کر داؤد کے ساتھ پکار اٹھتا ہوں، "میں کیا ہوں، اور میرے باپ کا گھرانہ کیا ہے، جو تو مجھے یہاں تک لے آیا؟ تو نے مجھ سے محبت کیوں کی؟" یقیناً میری فطری حالت میں، میری زندگی کے حالات میں، یا میری مختصر مدت کی زندگی میں ایسا کچھ بھی نہیں تھا جو تیرے احترام یا محبت کے لائق ہوتا، اے میرے خدا! پھر تو نے اپنے خادم سے یہ کیوں کہا، "میں نے تجھ سے محبت کی ہے؟"

اوہ! میں کس قدر آسانی سے یہ تصور کر سکتا ہوں کہ اُس نے ہم میں سے ایک یا دوسرے سے یہ کہہ دیا ہوتا: "میں نے تجھے حقیر جانا!" شاید تم کبھی شرابی تھے، پھر بھی اُس نے تم سے محبت کی؛ تم گالی دینے والے تھے، پھر بھی اُس نے تم سے محبت کی؛ تمہارا مزاج نہایت غضبناک تھا، پھر بھی اُس نے تم سے محبت کی؛ اور اب بھی تم میں ایسی کمزوریاں اور خامیاں ہیں جو بعض اوقات تمہیں خود سے نفرت کرنے پر مجبور کر دیتی ہیں، تمہیں شرمندگی سے بستر پر گرا دیتی ہیں، زندگی سے بیزار کر دیتی ہیں، ایسے گناہوں سے روزانہ کی لڑائی میں تھکا دیتی ہیں جو تمہیں ہر وقت گھیرے رکھتے ہیں۔ برے خیالات اور برے جذبات، جو تمہاری فطرت کو گرا دیتے ہیں، تمہیں خود اپنے لیے ناگوار بنا دیتے ہیں، اور تمہارے خدا کی شان میں "بے ادبی کرتے ہیں۔ پھر بھی وہ کہتا ہے: "ہاں، میں نے تجھ سے محبت کی ہے۔"

اُو، بھائیو اور بہنو، اس کلام کو سنو اور اس پر دھیان دو۔ اس آیت کی مٹھاس کو فضول سوالات کے ساتھ ضائع نہ کرو۔ یہ یہاں موجود ہے، بڑے اور واضح حروف میں لکھا ہوا۔ اس چشمے پر اُو اور اس سے پیو۔ اپنی پیاس اس الہی محبت سے بجھاؤ۔ اگر تم یسوع پر ایمان رکھتے ہو، تو چاہے تم غریب ہو، غیر معروف ہو، ان پڑھ ہو، یا ایسی کمزوریوں میں گھرے ہو جو تمہیں اپنے "آپ سے حقیر محسوس کراتی ہیں، پھر بھی وہ جو جھوٹ نہیں بول سکتا کہتا ہے: "میں نے تجھ سے محبت کی ہے۔"

یہ الفاظ مریم مگدلینی سے کہے گئے تھے، یہ سات بدروحوں کے قبضے میں مبتلا شخص سے کہے گئے تھے، یہ مرتے ہوئے ڈاکو کے دل میں سرگوشی کیے گئے تھے۔ مایوسی کے گہرے اندھیروں میں بھی ان الفاظ نے امید کی روشنی کو روشن کیا ہے۔

مبارک ہو خداوند کا نام! تم اور میں اُس کی روح کی آواز سن سکتے ہیں، جو ہماری روح کے ساتھ گواہی دیتی ہے: "ہاں، میں نے تجھ سے محبت کی ہے۔" کیا فطری طور پر یہ کتنا بڑا فرق ہے، اور فضل کے سبب یہ کیسی قربت ہے ان دو کے درمیان!—"میں" اور "تو"—لامتناہی "میں" اور حقیر "تو"—پہلا کتنا عظیم، اور دوسرا کتنا معمولی

جب بھی میں خدا کی محبت کے بارے میں بات کرنے کی کوشش کرتا ہوں، تو مجھے محسوس ہوتا ہے کہ بہتر ہے کہ میں خاموش رہوں، بیٹھ کر غور و فکر کروں، اور ایمان والوں سے درخواست کروں کہ وہ میرے ساتھ اس محبت پر غور و فکر میں شامل ہوں، بجائے اس کے کہ وہ میری کمزور زبان کے اظہار کا انتظار کریں۔ اگر خدا کی محبت انسانی علم سے کہیں بڑھ کر ہے، تو ایک فانی انسان کی زبان اس کا احاطہ کیسے کر سکتی ہے؟

وہ ہمیں کیا عطا کرتا ہے؟ یہ کہ خدا ہم پر رحم کرے، یہ تعریف کا موضوع ہے؛ یہ کہ وہ ہم پر ترس کھائے، یہ شکرگزاری کا باعث ہے؛ لیکن یہ کہ وہ ہم سے محبت کرے، یہ حیرت، تعریف اور شکرگزاری کا دائمی موضوع ہے۔

ہم سے محبت! دیکھو، سڑکوں پر بھکاری ہماری ہمدردی کو ابھار سکتے ہیں، اور جیلوں میں مجرموں کے لیے ہم ترس کھا سکتے ہیں، لیکن ہم محسوس کرتے ہیں کہ ہم ان میں سے بہت سے لوگوں سے محبت نہیں کر سکتے جن کی ہم خوش دلی سے مدد کریں گے۔ پھر بھی خدا ان لوگوں سے محبت کرتا ہے جنہیں اُس نے ان کے گناہوں سے نجات دی اور اُنے والے غضب سے بچایا۔ آسمان میں اُس عظیم دل اور زمین پر اس غریب، دھڑکتے اور درد بھرے دل کے درمیان محبت قائم ہے—ایسی محبت جو سب سے عزیز، سب سے سچی، سب سے میٹھی اور سب سے وفادار ہے۔ حقیقت میں، عورت کی محبت، ماں کی محبت، بیوی کی محبت، یہ سب پانی کی مانند ہیں، لیکن خدا کی محبت مے کی مانند ہے؛ یہ سب زمین کی چیزیں ہیں، لیکن خدا کی محبت آسمانی ہے۔

ماں کی محبت خدا کی محبت کا عکس ہے، جیسے شبنم کا قطرہ سورج کا عکس دکھاتا ہے، لیکن جیسے شبنم کا قطرہ اُس عظیم سورج کا مکمل احاطہ نہیں کر سکتا، ویسے ہی کوئی بھی انسانی دل میں دھڑکتی محبت، نہ الفاظ کے ذریعے اور نہ ہی خیال کے ذریعے، خدا کی محبت کی بلندی، گہرائی، چوڑائی اور وسعت کا احاطہ کر سکتی ہے جو مسیح یسوع ہمارے خداوند میں ہے۔ "ہاں، میں نے تجھ سے محبت کی ہے۔"

اوہ! اُو قریب اُو، اے مسیحی! تمہارا باپ، جس نے کل تمہیں تنبیہ کی تھی، تم سے محبت کرتا ہے۔ وہ، جسے تم اکثر بھول جاتے ہو، اور جس کے خلاف تم نے بار بار گناہ کیا، پھر بھی تم سے محبت کرتا ہے۔ تم جانتے ہو کہ محبت کیا ہوتی ہے۔ اس محبت کا ترجمہ کرو جو تم اپنے سب سے عزیز دوست کے لیے محسوس کرتے ہو، اور اسے دیکھ کر کہو: "خدا مجھ سے اس سے بھی زیادہ محبت کرتا ہے۔"

کیا تم سمجھتے ہو کہ کچھ ایسے لوگ ہیں جن کے لیے تم خوشی سے جان دے سکتے ہو، جن کا درد تم خوش دلی سے برداشت کر سکتے ہو، تاکہ انہیں کچھ دیر کے لیے سکون مل جائے؛ جن کے بستر پر تم خوشی سے لیٹ سکتے ہو اگر اس سے ان کی ایک رات کی تکلیف کم ہو جائے؟ لیکن تمہارا باپ تم سے اس سے بھی زیادہ محبت کرتا ہے، اور یسوع نے اسے ثابت کیا ہے۔ اُس نے تمہارے گناہ، تمہارے غم، تمہاری موت، تمہاری قبر کو اپنے اوپر لیا تاکہ تمہیں معاف کیا جائے، قبول کیا جائے، اور الہی فضل میں جگہ دی جائے، تاکہ تم ہمیشہ کے لیے زندہ رہو اور برکت پاؤ۔

اپنے غور و فکر کو آگے بڑھاتے ہوئے، اُنہیے غور کریں کہ اس یقین دہانی میں بے مثال طاقت کے ساتھ ساتھ ناقابل ختم مٹھاس بھی موجود ہے: "میں نے تجھ سے ازلی محبت کی ہے۔" یہ لفظ "ازلی" انجیل کا اصل جوہر ہے۔ اسے بٹا دو، اور تم نے اس مقدس کلام کو اس کے سب سے الہی حصے سے محروم کر دیا۔

خدا کی محبت "ازلی" ہے۔ یہ لفظ اپنے اندر تین تصورات رکھتا ہے۔ اس کا کوئی آغاز نہیں۔ خدا نے کبھی اپنے لوگوں سے محبت کرنا شروع نہیں کیا۔ آدم کے گناہ میں گرنے سے پہلے، انسان کی تخلیق سے پہلے، پہاڑوں کے پیدا ہونے سے پہلے، نیلے آسمان کے پھیلنے سے پہلے، اُس کے دل میں ہمارے لیے محبت کے خیالات موجود تھے۔ اُس نے تخلیق کا آغاز کیا، اُس نے حقیقتاً نجات دینا شروع کیا، لیکن اُس نے محبت کرنا کبھی شروع نہیں کیا۔ یہ ابدی محبت ہے جو خدا کے دل میں اُس کے ہر چُنے ہوئے فرد کے لیے روشن ہے۔ ہمارے کچھ سننے والے، حیرت کی بات ہے، اس عقیدے میں کوئی خوشی محسوس نہیں کرتے، لیکن اگر آپ کو معلوم ہو کہ یہ ازلی محبت آپ کے لیے ہے، تو آپ بار بار اس کی منادی کو خوش آمدید کہیں گے۔ آپ اس خوشگوار آواز کا استقبال کریں گے۔

آہ! خدا کی محبت کوئی عارضی پیداوار نہیں۔ یہ کل نہیں اُگی اور نہ کل ختم ہوگی، بلکہ ازلی پہاڑوں کی طرح یہ ہمیشہ قائم رہے گی۔ آپ اپنے خدا کے محبوب تھے اُس وقت جب اُس نے آدم کی مٹی کو تشکیل نہیں دیا تھا، اُس وقت جب یہ گول دنیا اُس کی ہتھیلیوں سے نکل کر اپنے مدار میں گردش کرنے کے لیے تیار نہیں ہوئی تھی، اُس وقت جب ستارے چمکنے نہیں لگے تھے، جب وقت کا آغاز نہیں ہوا تھا، جب خدا اکیلا ابدیت میں موجود تھا، اُس وقت اُس نے آپ سے ازلی محبت کی۔

دوسرا تصور یہ ہے کہ وہ اپنے لوگوں سے بغیر رُکے محبت کرتا ہے۔ یہ محبت ازلی نہ ہوتی اگر یہ کبھی رُک جاتی، اگر یہ آسٹریلیا کے دریاؤں کی مانند ہوتی، جو کبھی بہتے ہیں، کبھی خشک ہو جاتے ہیں، اور پھر بہنے لگتے ہیں۔ خدا کی محبت ایسی نہیں۔ یہ کسی عظیم یورپی یا امریکی دریا کی مانند ہے، جو ہمیشہ بہتا رہتا ہے۔ ایک عظیم اور مسرور دریا، جو اُس ابدی سمندر میں واپس جا رہا ہے جہاں سے یہ آیا۔ یہ کبھی نہیں رُکتا۔

مسیحی! آپ کا خدا آپ سے ہمیشہ یکساں محبت کرتا ہے۔ وہ آپ سے زیادہ محبت نہیں کر سکتا، اور وہ آپ سے کم محبت نہیں کرے گا۔ کبھی نہیں، جب مصیبتیں بڑھ جائیں، جب خوف آپ کو گھیر لیں، یا جب آپ کی مشکلات بڑھ جائیں، خدا کی محبت کبھی ماند نہیں پڑتی۔ چاہے چھڑی کتنی ہی بھاری کیوں نہ گرے، اُسے ہلانے والا ہاتھ اور اُس کو حرکت دینے والا دل محبت سے بھرا ہوا ہے۔ اپنی کمزور عقل سے خدا کا اندازہ مت لگائیں، بلکہ اُس کے فضل پر بھروسا کریں۔ چاہے وہ آپ کو بدحالی کی گہرائیوں میں لے جائے یا لذت کے ساتویں آسمان پر لے جائے، اُس کی وفادار محبت کبھی بدلتی یا کم نہیں ہوتی، یہ اپنی تسلسل میں ازلی ہے۔

اور چونکہ یہ ازلی ہے، تیسرا تصور یہ ہے کہ یہ کبھی ختم نہیں ہوگی۔ آپ جلد سفید بالوں والے ہو جائیں گے، لیکن خدا کی محبت کے بال ابھی بھی کوئے کی طرح گھنے اور سیاہ ہوں گے، جوانی کی تازگی کے ساتھ آپ جلد مر جائیں گے، لیکن خدا کی محبت ختم نہیں ہوگی۔ آپ کی روح اوپر اُٹھے گی اور انجان راہوں پر گامزن ہوگی، لیکن وہ محبت وہاں بھی آپ کو گھیرے رہے گی۔ عدالت کے تخت پر، قیامت کی صبح کی شان و شوکت میں، ہزار سالہ بادشاہت کے جلال میں، اور آنے والی ابدیت میں، خدا کی محبت آپ کا دائمی حصہ ہوگی۔ وہ محبت کبھی آپ کو تنہا نہیں چھوڑے گی۔

کیسی شاندار تقدیر ہے! آپ کی روح کے لیے کیسا بے حد ورثہ ہے! آج رات آپ اپنے "پسگاہ" پر کھڑے ہوں، اور اپنی آنکھیں شمال، جنوب، مشرق اور مغرب کی طرف اٹھائیں، کیونکہ جو لامحدود منظر آپ کے سامنے ہے، وہ سب آپ کی وراثت ہے۔

خدا نے آپ سے محبت کرنا شروع نہیں کیا، اور نہ ہی وہ کبھی محبت کرنا بند کرے گا۔ آپ اُس کے ہیں، اور آپ اُس کے رہیں گے جب دنیائیں ختم ہو جائیں گی اور وقت باقی نہیں رہے گا۔ یہاں اس سے کہیں زیادہ تسلی اور اطمینان ہے جتنا میں بیان کر سکتا ہوں۔ میں اسے آپ کے ساتھ چھوڑتا ہوں اور آپ کی توجہ کے سپرد کرتا ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ بیابان میں سفر کرنے والے مسافروں کے لیے اس عقیدے سے بڑھ کر کوئی دلکش "مَن" نہیں ہے۔ خدا کی ہمارے ساتھ ذاتی محبت، جو مسیح یسوع میں ہے، ایک ازلی محبت ہے۔

...اب ہم دوسرے نقطے کی طرف آتے ہیں، جو یہ ہے

واضح ظہور — وہ ظہور جس کے ذریعے اس محبت کو ظاہر کیا جاتا ہے۔ II.

کے عقیدے کے بارے میں الجھن میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ اپنی سادگی میں وہ کبھی کبھی (Election) نیک لوگ اکثر انتخاب پوچھتے ہیں، "ہم یہ کیسے جان سکتے ہیں کہ ہم خدا کے چُنے ہوئے ہیں، یا یہ معلوم کر سکتے ہیں کہ ہمارے نام بڑے کی کتاب حیات میں لکھے گئے ہیں؟" آپ اُس مخفی فہرست کو نہیں دیکھ سکتے، یا اُن بند اوراق کے درمیان جھانک نہیں سکتے۔ اگر آپ

کے پاس فرشتے کے پر اور سرافیم کی آنکھ بھی ہوتی، تب بھی آپ وہ کچھ نہیں پڑھ سکتے جو خدا نے اپنی کتاب میں لکھا ہے۔ "خداوند اپنے لوگوں کو جانتا ہے۔" کوئی انسان کسی وحی کے ذریعے یہ جان نہیں سکتا، سوائے اُس کے جو پاک روح میرے متن کے مطابق عطا کرتا ہے۔

جاننے کا ایک طریقہ ہے، اور وہ یہ ہے: "پس میں نے محبت سے تجھے اپنی طرف کھینچا۔" کیا آپ کو کبھی کھینچا گیا؟ کیا آپ کو محبت سے کھینچا گیا؟ اگر ایسا ہے، تو یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ خداوند نے آپ سے ازلی محبت کی۔ پس، خود اپنا جائزہ لینے کے لیے تیار رہیں۔ آپ سے یہ سوال براہ راست کیا جاتا ہے: کیا آپ کو کبھی خدائی طور پر کھینچا گیا؟ بتائیں، اے عزیزو، کیا آپ نے کبھی اُس پاک کشش کا تجربہ کیا ہے جس نے آپ کو اس کے اختیار کے دن میں راضی کر دیا؟ کیا آپ کبھی گناہ سے پاکیزگی کی طرف کھینچے گئے ہیں؟

آپ گناہ سے محبت کرتے تھے، اُس میں آپ کو بہت خوشی ملتی تھی۔ کچھ گناہ اور نادانی کی ایسی صورتیں اور عادتیں تھیں جو آپ کے دل کو بہت عزیز تھیں۔ کیا آپ کے ذوق بدلے گئے ہیں؟ کیا آپ کی راہ اُس خدائی محبت کی کشش کے باعث بدل گئی ہے؟ کیا آپ یہ کہہ سکتے ہیں: "وہ چیزیں جنہیں میں پہلے پسند کرتا تھا، اب نفرت کرتا ہوں؛ اور جو مجھے خوشی دیتی تھیں، اب وہ میرے دل کو چوٹ پہنچاتی ہیں؟" کیا ایسا ہے؟

میں آپ سے یہ نہیں پوچھتا کہ کیا آپ کامل اور راستباز ہیں۔ افسوس! ہم میں سے کون اس سوال کا جواب شرمندگی کے بغیر دے سکتا ہے؟ لیکن میں یہ ضرور پوچھتا ہوں: کیا آپ ہر قسم کے گناہ سے نفرت کرتے ہیں، اور ہر طرح کی پاکیزگی کی خواہش رکھتے ہیں؟ کیا آپ کامل ہونا چاہیں گے اگر آپ ہو سکتے؟ اگر آپ اپنی مرضی کے مطابق زندگی گزار سکتے، تو آپ کس طرح کی زندگی گزارنا چاہتے؟ کیا آپ کا جواب یہ ہوگا: "میں ایسی زندگی گزارنا چاہوں گا جیسے میرے لیے ممکن ہو کہ میں دن رات اُس کے مقدس میں خدمت کر سکوں، بغیر کسی بھٹکتی سوچ یا باغی خواہش کے؟"

آہ! اگر آپ کو گناہ سے پاکیزگی کی طرف صلیب کے راستے کھینچا گیا ہے، تو اس میں کوئی شک نہیں کہ اُس نے آپ سے ازلی محبت کی ہے، اور آپ کو اس پر شک نہیں کرنا چاہیے۔ آپ اس پر اتنا ہی یقین کر سکتے ہیں جتنا کہ ایک فرشتہ آپ کے ہاتھوں میں ایک خط گرا دے جس پر یہ الفاظ لکھے ہوں۔ بلکہ اُس سے بھی زیادہ یقین کر سکتے ہیں، کیونکہ فرشتہ شاید راستہ بھول سکتا ہے، لیکن خدا کا کلام غلط نہیں ہو سکتا۔ اگر آپ کو اس طرح کھینچا گیا ہے، تو اُس نے آپ سے ازلی محبت کی ہے۔

دوبارہ غور سے سنو۔ کیا آپ کو کبھی خود سے یسوع کی طرف کھینچا گیا ہے؟ ایک وقت تھا جب آپ اپنے آپ کو دوسرے انسانوں جتنا اچھا سمجھتے تھے۔ اگر آپ کے دل کی گہرائیوں کو تلاش کیا جاتا، تو وہاں یہ الفاظ لکھے ہوتے: "مجھے نہیں لگتا کہ میں اپنے زیادہ تر پڑوسیوں کی طرح اتنا بڑا گناہگار ہوں۔ میں ایک معزز، دیانتدار، اور اخلاقی انسان ہوں۔ مجھے امید ہے کہ آخر میں میرا انجام بہتر ہوگا، کیونکہ اگر میں ابھی وہ سب نہیں ہوں جو مجھے ہونا چاہیے، تو میں اچھا بننے کی کوشش کروں گا، اور سنجیدہ کوششوں، پر خلوص دعاؤں اور توبہ کے ذریعے میں امید کرتا ہوں کہ اپنے آپ کو جنت کے لائق بنا لوں گا۔"

آہ! کہ آپ کو اس طرح کے کھوکھلے تکبر سے نکال کر اُس بابرکت شخص پر اپنی امیدیں قائم کرنے کے لیے کھینچا جائے جو خدا کے دابنے ہاتھ پر جلال کے تاج کے ساتھ بیٹھا ہے، اگرچہ وہ کبھی درخت سے باندھا گیا تھا، انسانوں نے اُسے حقیر جانا اور رد کیا، اور ہمارے گناہوں کے کفارے کے لیے اُسے قربانی کا بکرا بنایا گیا۔ اے عزیزو! یہ اس بات کی یقینی نشانی ہوگی کہ آپ نے خود کو ترک کر دیا ہے اور مسیح کو قبول کر لیا ہے۔ آپ کو لازماً ازلی محبت سے محبت کی گئی ہوگی۔ یہ خدا کے چُنے ہوئے بندوں میں سے کسی کے لیے ناممکن ہے کہ وہ خدا کی الہی کشش کے بغیر مسیح کے پاس آئے اور اُسے تھام لے، جس طرح یہ ناممکن ہے کہ شیاطین میں نرمی دل یا خدا کے حضور توبہ پیدا ہو۔ اگر آپ دل سے کہہ سکتے ہیں

،میرے ہاتھوں میں کچھ نہیں"
"بس تیری صلیب کو تھامے رہتا ہوں۔"

تو یہ الہی کشش اس بات کا ثبوت ہے کہ اُس نے آپ سے ازلی محبت کی ہے۔

کیا آپ کو کبھی نظر سے ایمان کی طرف کھینچا گیا ہے؟ اپنی مخلوقی صلاحیتوں پر بھروسہ کرنے سے خدا پر اعتماد کی طرف لایا گیا ہے؟ آپ پہلے صرف اپنی عام عقل پر انحصار کرتے تھے۔ آپ اپنے ذہن کے فیصلوں کے مطابق چلتے تھے۔ کیا آپ اب اُس پر بھروسہ کرتے ہیں جو حقیقی طور پر موجود ہے، اگرچہ وہ پوشیدہ ہے؟ جو آپ سے بات کرتا ہے، اگرچہ اُس کی آواز سنائی نہیں دیتی؟ کیا آپ کو روزانہ اُس اعلیٰ ترین بستی کی موجودگی کا احساس ہوتا ہے جسے آپ نہ دیکھ سکتے ہیں نہ سن سکتے ہیں؟ کیا خدا کی یہ غیر مرئی موجودگی آپ کے اعمال پر اثر انداز ہوتی ہے؟ کیا آپ کی زندگی پر اگلی دنیا کے محرکات اثر انداز ہوتے ہیں؟

بتائیں، کیا آپ مصیبت کے دن میں انسانی سہاروں پر تکیہ کرتے ہیں، یا خدا سے دعا اور التجا کرتے ہیں؟ کیا آپ نے زندہ خدا پر انحصار کرنا سیکھ لیا ہے، چاہے اُس کی مصلحت آپ کو ناکام ہوتی نظر آئے یا اُس کے وعدوں کو جھوٹا ثابت کرتی دکھائی دے؟

جان لیں کہ ایمان کی زندگی گزارنا خدا کا خاص تحفہ ہے، یہ خدائی حفاظت کا ثمر ہے۔ اس طرح کہ آپ خدا کے ساتھ چلنے کے قابل بنائے گئے ہیں، اور وہ آپ کا دوست بننے کے لیے تیار ہے، آپ عاجزی لیکن یقین کے ساتھ یہ نتیجہ اخذ کر سکتے ہیں کہ چُنے ہوئے لوگوں کی فہرست میں آپ کا نام درج ہے۔ ایمان کی زندگی کی طرف کھینچا جانا مسیح کی محبت کی ایک مبارک دلیل ہے۔

Here's the translation of the passage into Urdu:

کیا آپ روز بروز زمین سے آسمان کی طرف کھینچے جا رہے ہیں؟ کیا آپ کو ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے اوپر کوئی مقناطیس ہے جو آپ کے دل کو اپنی طرف کھینچ رہا ہے، یہاں تک کہ جب آپ اپنے کاروبار میں مصروف ہوں، یا اپنے خاندان کی ذمہ داریوں میں الجھے ہوں، آپ کا دل بار بار خدا کی طرف دعا کے لیے لپکتا ہو؟ کیا آپ کبھی اس نادیدہ کشش کو محسوس کرتے ہیں، جو آپ کو آسمانوں سے ماورا خدا کے ساتھ رفاقت کی طرف کھینچتی ہو؟ آہ! اگر ایسا ہے، تو یقین رکھیں کہ یہ مسیح کی کشش ہے۔ آپ اور آسمان کے درمیان ایک رشتہ قائم ہے، اور مسیح اس رشتے کو کھینچ رہا ہے، اور آپ کی روح کو اپنی طرف لے جا رہا ہے۔

مجھے وہ خوبصورت نغمہ بہت پسند ہے، اور مجھے امید ہے کہ آپ کو بھی اس کا مفہوم عزیز ہوگا
 میرا دل اُس کے ساتھ تخت پر ہے"
 اور انتظار مجھ سے برداشت نہیں ہوتا؛
 ہر لمحہ اُس آواز کے لیے سن رہا ہوں
 "جلدی کرو اور یہاں آ جاؤ"

اگر آپ کا دل یہاں نیچے ہے، تو آپ کا خزانہ بھی یہیں ہے، لیکن اگر آپ کا دل وہاں اوپر ہے—اگر آپ کی روشن ترین امیدیں، آپ کی گہری خواہشیں آسمانی مقامات میں ہیں، تو آپ کا خزانہ وہاں عیاں ہے۔ اور اس خزانے کی ملکیت کے کاغذات خدا کے ازلی منصوبے میں ملیں گے، جس کے ذریعے اُس نے آپ کو اپنے لیے منتخب کیا تاکہ آپ اُس کی حمد و ثنا کو ظاہر کریں۔

اسی طرح میں نے آپ کو دکھانے کی کوشش کی ہے کہ جو لوگ اس طرح کھینچے گئے ہیں، وہ یقین رکھ سکتے ہیں کہ وہ ازلی محبت سے محبت کیے گئے ہیں۔ اور اب آپ مزید غور کریں کہ یہ محبت آمیز مہربانی کے ذریعے کھینچے گئے ہیں۔

بعض لوگ خوف کے ذریعے مذہب کی طرف مائل ہوتے ہیں۔ ایسے مذہب سے بچیں جو آپ کے خوف کو بھڑکا کر آپ کو اپنے دائرے میں لائے۔ کچھ لوگوں کا مذہب محض اس بات پر مبنی ہے کہ وہ وہی کرتے ہیں جسے وہ ضروری سمجھتے ہیں، اگرچہ وہ اسے پسند نہیں کرتے۔ وہ سزا سے ڈرتے ہیں یا انعام کے خواہاں ہیں۔ یہ یسوع مسیح کا مذہب نہیں ہے۔

کہا جاتا ہے کہ فارس کے فوجیوں کو جنگ میں زبردستی جھونکا جاتا تھا، اور جرنیلوں کی کوڑوں کی آواز جنگ کے شور میں بھی سنائی دیتی تھی، جو ناپسندیدہ سپاہیوں کو اپنی ذمہ داری نبھانے پر مجبور کرتے تھے۔ لیکن یونانی ایسے نہیں لڑتے تھے۔ وہ شیروں کی طرح بھیڑوں کے ریوڑ میں کود پڑتے، اپنے شکار کو چیرنے کے لیے۔ وہ اپنے ملک، اپنے معبودوں، اپنی زندگیوں اور ان سب چیزوں کے لیے لڑتے تھے جو ان کے لیے عزیز تھیں۔ وہ اپنے اندر کے جوش اور ولولے کے ساتھ جنگ میں اترتے تھے۔

یونانیوں اور فارسیوں کے درمیان یہ فرق وہی فرق ہے جو میں ہمارے خداوند کے نام نہاد پیروکاروں میں دیکھتا ہوں۔ ایک حقیقی مسیحی خدا کی خدمت اس لیے کرتا ہے کیونکہ وہ اُس سے محبت کرتا ہے، نہ کہ وہ جہنم کے خوف سے ایسا کرتا ہے، کیونکہ وہ جانتا ہے کہ وہ یسوع کے خون سے دھل کر سزا سے آزاد ہو چکا ہے۔ نہ ہی وہ جنت کمانے کے لیے محنت کرتا ہے، کیونکہ وہ اس خیال کو حقیر جانتا ہے۔ جنت کو ہمارے حقیر اعمال کے ذریعے حاصل نہیں کیا جا سکتا۔

یقیناً، یہاں آپ کے متن کا اردو ترجمہ پیش کیا جا رہا ہے

اور پھر، آسمان اُس کی میراث ہے، کیونکہ مسیح نے اسے اُسے بخشا ہے اور اُس کا حق یقینی بنا دیا ہے۔ لیکن وہ خدا کی خدمت اس لیے کرتا ہے کیونکہ وہ اُس سے محبت کرتا ہے۔ وہ خدا کی محبت کے احساس سے خدا کو محبت کے ساتھ جواب دیتا ہے۔ سب سے بہترین خادم کون ہے؟ یقیناً وہ شخص نہیں جو صرف اپنی اجرت کے لیے کام کرتا ہے، جو آپ کی خدمت صرف اس

لیے کرتا ہے کہ اُسے معاوضہ ملے، اور جو اپنے فائدے کے لیے آپ کے مفاد کو قربان کر دے۔ بلکہ وہ سچا خادم ہے جو ہر حال میں، چاہے خوشی ہو یا غم، چاہے اچھا ہو یا برا، آپ کے ساتھ وفادار رہے۔

پرانے زمانے کے کچھ خادم اپنے مالکوں کے ساتھ اس قدر مخلص ہوتے تھے کہ انہیں خاندان کے افراد کی طرح سمجھا جاتا تھا۔ یہی وہ خدا کے سچے خادم ہیں جو اُس سے محبت کرتے ہیں اور اپنی خدمت کو محض اجرت کے لیے نہیں بلکہ وفاداری کے ساتھ پیش کرتے ہیں۔ ان کے دل اُس کے لیے سچے ہیں، وہ اُس سے اتنی محبت کرتے ہیں کہ وہ اُس سے منہ نہیں موڑ سکتے اور نہ کسی اور مالک کی تلاش کر سکتے ہیں۔

اب بتاؤ، کیا تم محبت بھری مہربانی کے ساتھ کھینچے گئے ہو؟ یہ "محبت بھری مہربانی" کتنا خوبصورت لفظ ہے! "مہربانی" کسی قیمتی اوپال یا چمکتے ہوئے بیروں کی طرح لگتی ہے، ایک کوہ نور، اور محبت سنہری رنگ میں اُسے گھیرے ہوئے ہے۔ میں سوچتا ہوں کہ میں اس لفظ "محبت بھری مہربانی" کو دیکھتا رہوں یہاں تک کہ میرے دل میں ایسی مقدس خوشی بھر جائے کہ میں گانے لگوں۔

اس میں ایسی دلکش مٹھاس اور ایسی ناقابلِ تغیر استقامت ہے کہ جب بھی ہم اسے دیکھتے ہیں، ہمارے دل خوشی سے بھر جاتے ہیں۔ میں نے اس محبت بھری مہربانی کا ذائقہ یہاں زمین پر چکھا ہے، اور اُمید رکھتا ہوں کہ اُسے آسمان میں زیادہ پاکیزہ آواز میں گاؤں گا، جس سے میری کمزور آواز ابھی قاصر ہے۔

خداوند کی محبت بھری مہربانی، جیسا کہ اُس کی آنکھوں کی کرنوں میں جھلکتی ہے، جیسا کہ اُس کے مددگار ہاتھ کے ذریعے پہنچتی ہے، جیسا کہ اُس کی نرم اور شفیق آواز کے ذریعے ظاہر ہوتی ہے، یہ روح کو فرض کی راہ میں چلاتی ہے اور اسے گناہ میں گرنے سے روکتی ہے۔ میں یہ عظیم بدی کیسے کر سکتا ہوں، میں اتنے عظیم دوست کے خلاف کیسے گناہ کر سکتا ہوں، جس کی مہربانی میرے لیے اتنی بے لوث، اتنی مستقل اور اتنی فراخ دلانہ ہے؟

،اب اُس محبت کے سبب سے جو میں اُس کے نام سے رکھتا ہوں"

جو میرا فائدہ تھا، اُسے میں اپنا نقصان سمجھتا ہوں؛

،میرا سابقہ غرور اب میرا شرمندگی ہے

اور اپنی عزت کو میں اُس کے صلیب سے جوڑ دیتا ہوں۔

،ہاں، اور میں ضرور اور ہمیشہ ہر چیز کو نقصان سمجھوں گا

یسوع کی خاطر۔

،اوہ! میری جان اُس میں پائی جائے

"اور اُس کی راستبازی میں حصہ لے

لہذا واضح اور یقینی طور پر آپ اپنے آپ کو پرکھ سکتے ہیں کہ آیا آپ خدا کے برگزیدہ ہیں یا نہیں۔ کیا آپ کھینچے گئے ہیں، اور آپ کیسے کھینچے گئے ہیں؟ کیا یہ محبت بھری مہربانی کے ساتھ ہے؟ یہ وہ دو نکات ہیں جو تجربے میں پگھل کر ایک ہو جاتے ہیں۔ اُس خدا کے سامنے، جس کی آتشیں آنکھیں آپ کو مکمل طور پر جانچتی ہیں، میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ اب اپنی حالت کے بارے میں صحیح فیصلہ کریں۔ اس وقت تک مطمئن نہ ہوں جب تک آپ یہ نہ کہہ سکیں

خدا کے ابدی محبت کا شکر اور حمد ہو، میں کھینچا گیا ہوں، فضل کے ذریعے، خدائی فضل کے ذریعے، میں مجبور ہوں۔ اب" سے، میں خود کو آزادانہ طور پر مسیح کے حوالے کرتا ہوں کہ میں اُس کا خادم، اُس کا شاگرد، اُس کا دوست، اُس کا بھائی، "ہمیشہ اور ہمیشہ کے لیے بن جاؤں۔ خداوند میرے پاس آیا ہے اور کہا ہے، 'ہاں، میں نے تجھ سے ابدی محبت کی ہے۔

Here is the Urdu translation of the provided passage:

،کیا میں اس مجمع میں سے کسی کی آہ سنتا ہوں، ایک آہ جو یہ کہہ رہی ہو افسوس! میرے لیے یہ مقدس تسلی کبھی میری نہیں رہی، میں کبھی کھینچا نہیں گیا، میں کوئی محبت محسوس نہیں کرتا، نہ ہی" کبھی ایسی نرم مہربانی میرے دل پر طلوع ہوئی جیسا کہ آپ نے محبت بھری مہربانی کی تصویر کشی کی ہے، لیکن آہ! کاش میں کھینچا جاتا، کاش میرا حصہ بھی اُن مبارک لوگوں میں ہوتا جو ہمیشہ اُس کے چہرے کو دیکھتے رہیں گے۔ اوہ! کاش مجھے "یقین ہو کہ میں، اگرچہ سب سے ادنیٰ ہوں، میرا نام بڑے کی کتابِ حیات میں لکھا ہوا ملے

میرے دوست، آپ کے ساتھ تو ایسا لگتا ہے کہ کھینچنے کا عمل شروع ہو چکا ہے۔ یقیناً خدا کی محبت بھری مہربانی نے آپ کے دل کو نرم کر دیا ہے۔ میں اُن لوگوں پر بے حد خوش ہوتا ہوں جو زندگی کی روٹی کے لیے بھوکے ہیں، کیونکہ وہ جلدی سیر ہوں گے۔ میں یقین سے جانتا ہوں کہ میرا اقا انہیں یہ نعمت عطا کرے گا۔ اگر آپ مسیح کو چاہتے ہیں، تو یقین جانیے کہ مسیح

بھی آپ کو چاہتا ہے۔ کوئی گناہگار کبھی مسیح سے پہلے نہیں پہنچا۔ جب آپ اُسے قبول کرنے کے لیے تیار ہیں، تو یہ واضح نشانی ہے کہ وہ آپ کو قبول کرنے کے لیے تیار ہے۔ آپ نے اُس کی طرف ہاتھ نہ بڑھایا ہوتا اگر اُس نے پہلے اپنے دونوں ہاتھ آپ کی طرف نہ بڑھائے ہوتے۔

اوہ! اگر آپ بس اُس زخمی بڑے پر بھروسہ کریں، یہ یقین رکھیں کہ وہ آپ کو بچا سکتا ہے، اور اُس پر بغیر کسی بناوٹ کے اعتماد کریں، تو آپ پہلے ہی کھینچے جا چکے ہیں۔ یہ اس بات کا قطعی ثبوت ہے کہ خدا نے آپ کو دنیا کے آغاز سے پہلے محبت کی۔ اوہ! کاش آج رات کچھ لوگ کھینچے جائیں، کچھ جو بڑے اور سنگین گناہگار رہے ہیں۔ ان میں سے بہت سے خدا کی رحمت کے چنے ہوئے برتن ہیں۔ خدا کرے کہ آپ میں سے کچھ نوجوان کھینچے جائیں۔ اور آپ جو اب نوجوان نہیں رہے، لیکن پھر بھی برکت سے محروم ہیں، میں یہ خیال بھی برداشت نہیں کر سکتا کہ آپ فضل کے بلاوے کے بغیر اور زیادہ دیر تک ٹھہریں۔

خدا کرے کہ رُوح القدس آپ کو اپنی طرف کھینچے! آپ اپنے دل میں یہ خواہش محسوس کریں کہ آپ مسیح کے ہوں، یہ تمنا کریں کہ جب وہ اپنے جوابر اکٹھے کرے، تو آپ اُن میں شامل ہوں۔

اس خواہش کو دعا میں بدل دیں۔ ابھی اپنا سر جھکائیں اور اس التجا کے ساتھ دعا کریں۔ خدا آپ کی خفیہ آہیں سنے گا۔ وہ مخلص دعا کو رد نہیں کرتا، چاہے وہ کتنے ہی سادہ الفاظ میں کیوں نہ کی گئی ہو۔ اگر آپ ایک آہ سے آگے نہ بڑھ سکیں، تب بھی اس کی قدر اُس کے نزدیک ہے حد ہے۔ وہ آنسو جو ابھی آپ کی نشست پر گرا، وہ ضائع نہیں ہوا، کیونکہ ایک فرشتے نے اُسے اٹھایا اور اوپر لے گیا۔ خدا آپ کو قبول کرے گا اگر آپ مسیح کو قبول کرتے ہیں۔ اگر آپ ابھی یسوع پر بھروسہ کرتے ہیں، تو یہ ہو گیا! آپ نجات پا چکے ہیں۔

جس لمحے ایک گناہگار ایمان لاتا ہے اور مسیح پر بھروسہ کرتا ہے، وہ نجات پا لیتا ہے ہمیشہ کے لیے نجات۔ اُسی لمحے اُس کی بدکاری مٹا دی جاتی ہے، اور وہ محبوب میں قبول کر لیا جاتا ہے۔ اُسی لمحے وہ گا سکتا ہے

یہ ہو گیا، عظیم معاہدہ ہو گیا؛
میں اپنے خدا کا ہوں، اور وہ میرا ہے؛
اُس نے مجھے کھینچا، اور میں اُس کے پیچھے ہو لیا
"خوشی سے اُس کی الہی آواز کی فرمانبرداری کی۔"

خداوند آپ پر ظاہر ہو، آپ سے بات کرے، اور آپ کو برکت دے، اور آپ سے کہے
ہاں، میں نے تجھ سے ابدی محبت کی ہے؛ اس لیے میں نے تجھے محبت بھری مہربانی سے کھینچا ہے۔ "آمین۔"

Here is the Urdu translation of the provided passage:

تفسیر از سی۔ ایچ۔ سپرجن
متی 20-28:16

- تب گیارہ شاگرد گلیل میں اُس پہاڑ پر چلے گئے جہاں یسوع نے انہیں مقررہ جگہ بتائی تھی۔ اور جب انہوں نے اُسے 16-17 دیکھا، تو اُسے سجدہ کیا، لیکن بعض شک میں پڑ گئے۔

ان الفاظ پر غور کریں، "گیارہ شاگرد"۔ پہلے بارہ شاگرد تھے، لیکن پہوداہ، اُن بارہ میں سے ایک، اپنے انجام کو پہنچ چکا تھا، اور پطرس، جس نے اپنے خداوند کا انکار کیا تھا، دوبارہ رسولوں کی جماعت میں بحال ہو چکا تھا۔ یہ گیارہ شاگرد گلیل میں اُس جگہ گئے جہاں اُن کے خداوند نے انہیں مقررہ وقت اور جگہ پر آنے کا کہا تھا۔ یسوع ہمیشہ اپنے وعدے پورے کرتے ہیں، اس لیے وہ اُس منتخب مقام پر جمع ہونے والوں سے ملے، اور جب شاگردوں نے اُسے دیکھا، تو انہوں نے اُسے سجدہ کیا۔

اپنے خداوند کو دیکھ کر وہ اُسے سجدہ کرنے لگے اور اُسے خدائی عزت و احترام دینے لگے، کیونکہ اُن کے لیے وہ خدا تھے۔ "لیکن بعض شک میں پڑ گئے۔" مسٹر ڈاؤٹنگ (شک کرنے والے) اور اُن کے خاندان کے دیگر پریشان کن افراد کہاں نہیں پائے جاتے؟ ہم کبھی بھی کلیسیا میں شک کرنے والوں سے مکمل طور پر آزاد ہونے کی توقع نہیں کر سکتے، کیونکہ حتیٰ کہ جی اٹھے مسیح کی موجودگی میں بھی "بعض شک میں پڑ گئے۔" پھر بھی خداوند نے اپنے آپ کو اُس جماعت پر ظاہر کیا، اگرچہ وہ جانتے تھے کہ اُن میں سے بعض یہ شک کریں گے کہ آیا یہ حقیقتاً اُن کے مردوں میں سے جی اٹھنے والے خداوند ہیں۔

شاید یہ وہی موقع تھا جس کا ذکر پولوس نے کیا، جب جی اٹھا نجات دہندہ "پانچ سو سے زیادہ بھائیوں کو ایک ساتھ دکھائی دیا"۔ یہ یقیناً ایک خاص ملاقات تھی جس کا پہلے سے یسوع نے وقت مقرر کیا تھا، اور عورتوں سے اُن کے الفاظ، جو فرشتے کے الفاظ کے بعد کہے گئے، اس بات کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ یہ اُس کی کلیسیا کی زمین پر آخری عام ملاقات تھی۔ جو لوگ وہاں جمع ہوئے وہ ایک نمائندہ جماعت تھے، اور اُن سے کہے گئے الفاظ پوری کلیسیا کے لیے تھے جو تمام زمانوں میں نافذ العمل رہیں گے۔

۔ اور یسوع نے اُن کے پاس آ کر اُن سے کہا، آسمان اور زمین کا سارا اختیار مجھے دیا گیا ہے۔ پس تم جا کر سب قوموں 18-20 کو شاگرد بناؤ، اور انہیں باپ، بیٹے اور رُوح القدس کے نام سے بپتسمہ دو۔ اور انہیں یہ تعلیم دو کہ وہ سب باتوں پر عمل کریں جن کا میں نے تمہیں حکم دیا ہے، اور دیکھو، میں دنیا کے آخر تک ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں۔ آمین۔

ہمارے بادشاہ نے اپنے وفادار پیروکاروں سے کتنی شابانہ گفتگو کی! گلیل کا یہ منظر کتنے عظیم انداز میں گنسمنی کے دکھوں اور گولگتا کی تاریکی سے مختلف تھا! یسوع نے اپنی لامحدود طاقت اور آفاقی حاکمیت کا اعلان کیا، "آسمان اور زمین کا سارا اختیار مجھے دیا گیا ہے"۔ یہ اُس کی عاجزی کے انعام کا حصہ ہے (فلپیوں 2:6-10)۔ صلیب پر وہ یہودیوں کا بادشاہ کہلایا، لیکن جب یوحنا نے اپنی مکاشفاتی رویا میں اُسے دیکھا، "اُس کے سر پر بہت سے تاج تھے"، اور اُس کے لباس اور ران پر یہ نام لکھا تھا، "بادشاہوں کا بادشاہ اور خداوندوں کا خداوند"۔

اپنے بادشاہی اختیار کے تحت، اُس نے اپنے شاگردوں کو یہ آخری عظیم حکم دیا: "پس تم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ، اور انہیں باپ، بیٹے اور رُوح القدس کے نام سے بپتسمہ دو۔ اور انہیں یہ تعلیم دو کہ وہ سب باتوں پر عمل کریں جن کا میں نے تمہیں حکم دیا ہے"۔

یہ نہ صرف اُس وقت کے شاگردوں کے لیے بلکہ ہمارے لیے بھی حکم ہے۔ اس سے ہم یہ سیکھتے ہیں کہ ہمارا پہلا کام یہ ہے کہ سب قوموں کو شاگرد بنائیں، اور ہم یہ صرف اُس سچائی کی تعلیم دے کر کر سکتے ہیں جو کلام مقدس میں ظاہر کی گئی ہے، اور رُوح القدس کی قدرت مانگ کر، تاکہ ہماری تعلیم اُن میں مؤثر ہو جنہیں ہم الہی باتوں کی تعلیم دیتے ہیں۔

پھر، جو ایمان کے ذریعے مسیح کے شاگرد بن جاتے ہیں، انہیں تثلیث مقدس کے نام سے بپتسمہ دیا جائے۔ اور بپتسمہ کے بعد بھی، انہیں مسیح کی سب تعلیمات سکھائی جائیں۔ ہمیں کوئی نئی چیز ایجاد نہیں کرنی، نہ ہی دور حاضر کے رجحانات کو خوش کرنے کے لیے کسی چیز کو تبدیل کرنا ہے، بلکہ ہمیں یہ سکھانا ہے کہ وہ "سب باتوں پر عمل کریں جن کا میں نے تمہیں حکم دیا ہے"۔

یہ کلیسیا کے لیے ایک دائمی حکم ہے، اور اس کے ساتھ منسلک بادشاہت کی مہر اُس کی طاقت کو ظاہر کرتی ہے، اور اُس کے نفاذ کی کامیابی کی ضمانت دیتی ہے۔ بادشاہ کا یہ وعدہ ہمارے لیے ایک یقین دہانی ہے: "دیکھو، میں دنیا کے آخر تک ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں۔ آمین۔"

خدا کرے کہ ہم سب اُس کی موجودگی کو محسوس کریں، یہاں تک کہ وہ ہمیں اپنے ساتھ بلا لے، تاکہ ہم ہمیشہ اُس کے ساتھ رہیں۔ آمین۔